سوال

(461) قبر کے چاروں اطراف میں لکڑی کا جنگلہ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر کی حرمت کو جانوروں سے پامال ہونے کے خدشے سے بچانے کے لیے قبر کے چاروں اطراف میں لکڑی کا جنگلہ لگانا بدعت وحرام ہے یا جائز ہے؟

2ؒ میت کا نام مع ولدیت اورتاریخ وفات وغیرہ لکھ کر قبر پر کتبہ لگانا کیسا ہے؟ (محمد صدیق، ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔

2 جامع ترمذی میں ہے: ((عَنۡ جَابِرٍ قَالَ: نَهٰی رَسُوۡلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنۡ تُجَصَّصَ الۡقُبُوۡرُ، وَاَنۡ یُکۡتَبَ عَلَیۡهَا وَاَنۡ یُبۡنٰی عَلَیۡهَا وَاَنۡ تُوۡطَأَ)) 1[''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ بنانے اوراس پر لکھوائی کرنے اوراس پر عمارت بنانے اوراسے روندنے سے منع فرمایا۔''] واللہ اعلم۔

1ترمذی ابواب الجنائز باب کراہیة تجصیص القبور والکتابة علیها، مسلم کتاب الجنائز باب النهی عن تجصیص القبور دون الکتابة

المسلم واستفاضت الآثار بمعرفة المیت أهله وبأحوال أهله وأصحابه فی الدنیا وإن ذالک یعرض علیه وجاء ت الآثار بأنه یریٰ ایضًا وبأنه یدری بما یفعل عنده فیسر بما کان حسنا ویتألم بما کان قبیحا وتجتمع أرواح الموتیٰ فینزل الأعلیٰ إلی الأدنی لاالعکس۔)) [الفتاویٰ الکبریٰ لشیخ الإسلام الإمام ابن تیمیہؒ، جلد: ۴ ص: ۴۴۷، کتاب الجنائز، طبع مکتبة المعارف الریاض]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 404